یہ کتاب خاص حضرات شیعہ کیواسطے چھاپی گئی ہے لہذا اہل سنت وجماعت نہ دیکھیں اور نہ خریدیں

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

الحمد للہ المتعال کہ درین ایام میمنت اشتمال بجواب کتاب آیات بینات
مصنفہ مہدی علیخان جلد ثانی ملقب بہ دفع التحریفات و رفع التلبیسات
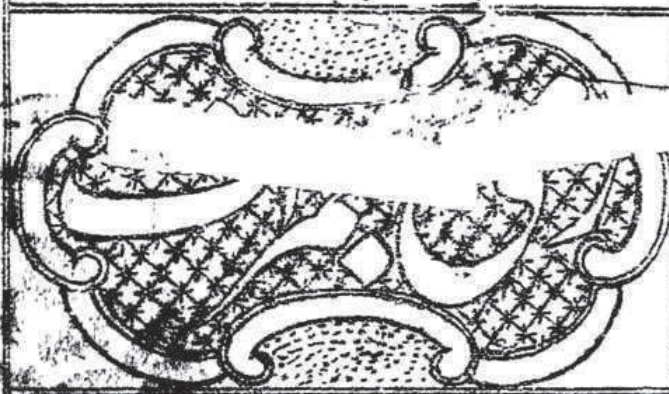
از رشحات قلم ہدایت شیم یکی از حامیان ملت سید المرسلین قامع الضالین
قاطع اعناق الجاحدین دام اللہ ظلہ افضالہ بالنبی وآلہ المعصومین

در مطبع نامی مظہر العلوم محلہ سعدی گنج [illegible] مطبوع گردید

اسماء منافقین کا ذکر کیا تھا اسلیئے ہم بھی ذکر خدیفہ کرتے ہین ورنہ بہت سے مومنین حال
منافقین سے واقف تھے کنا لنعرف المنافقین ببغض علی بن ابیطالب آپ ہی کے
صحاح مین موجود ہے **قولہ** اونسے صلاح و مشورہ لیتے تھے **اقول** مکرر سہ کرر تم بکر
کہان تک بکوگے ہم بھی کہتے ہین کہ امر شاورہم واسطے کھل جانے خبث سریرت
منافقین کے تھا بالخصوص عمر اور اونکے اخوان کے **قولہ** اگر کوئی شیعہ کہے کہ خدا کا حکم
تھا **اقول** فقط شیعہ یہ نہین کہتے بلکہ سنی بھی کہتے ہین کہ منافقون کے نام نہ خدا نے
بیان کئے نہ پیغمبر نے بیان کئے آپ اسکے خلاف کہتے ہین تو کسی آیت کسی حدیث مین
دکھائے **قولہ** تو ہم کہتے ہین کہ سلام ہے اوس خدا کو **اقول** شیعونکی طرف سے بھی
سنیونکے خدا کو سلام جو دن رات خود شیطان کا کام کرتا ہے اور ہر شر کو پیدا کرتا ہے
اور ایسا ظالم ہے کہ شیطان اور اوسکے اتباع مجبورین کو جہنم مین ڈالتا ہے اور سنیون کے
پیغمبر کو بھی سلام جو جورو کو کندھے پر سے ناچ دکھلاتا ہے اور شیطان بھی اوس سے
نہین ڈرتا تھا ہے چند عمر سے ڈرتا تھا اور شیعون کا خدا نہ فرعون سے ڈرتا تھا کہ جسکو چارسو
برس دعوائے خدائی کی مہلت دی اور نہ فرعون آل محمد سے ڈرتا تھا مگر چند کے لئے
بمصالح وقت مہلت دی تھی کہ اول سے کافرون کا امتحان منظور تھا اور ثانی سے
سنیونکا امتحان منظور تھا **قولہ** حضرت کی حجت تو ختم ہوجاتی **اقول** لانسلم کہ حجت کا
ختم ہونا نام منافقین کے مشتہر کرنے پر موقوف تھا حجت تو روز الیوم اکملت لکم دینکم
اور انی تارک فیکم الثقلین سے ختم ہوچکی تھی مگر امثال ابوجہل اور ابولہب کے انکار سے
کچھ اتمام حجت مین فتور نہین پڑا **قولہ** اور خم غدیر کے خطبہ کیطرح **اقول** جب غدیر خم کا
خطبہ سنیونکے بکار آمد نہوا تو عمر کے نام کا خطبہ کب بکار آمد ہوتا اور باتفاق شیعہ و سنی متخلفین
جیش اسامہ سے حضرت عمر بھی تھے اور حضرت نے منبر پر چڑھکر لعن اللہ من تخلف عن جیش
اسامہ کا خطبہ پڑھا جیساکہ ملل و نحل مین ہے پس وہ کیا بکار آمد ہوا جو حضرت علی کے